سندھ آرڈیننس نمبر XXVI مجریہ 2002
SINDH ORDINANCE NO.XXVI OF 2002
سندھ صوبے کا پنشن فنڈ آرڈیننس، 2002
THE SINDH PROVINCE PENSION FUND ORDINANCE, 2002
(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

1. مختصر عنوان، اضافہ اور شروعات
Short title, Extent and commencement

2. فنڈ کا قیام
Establishment of Fund

3. فنڈ کی دیکھ بھال
Maintenance of Fund

4. بورڈ کےتشکیل
Constitution of Board

5. بورڈ کے اجلاس
Meetings of the Board

6. فنڈ کے اکائونٹس
Accounts of Fund

7. فنڈ میں سے رقم نکلوانا
Withdrawal of amount from the Fund

8. فنڈ کا سالانہ اسٹیٹمنٹ
Annual statement of Fund

9. قواعد بنانے کا اختیار
Power to make rules

سندھ آرڈیننس نمبر XXVI مجریہ 2002

SINDH ORDINANCE NO.XXVI OF 2002

سندھ صوبے کا پنشن فنڈ آرڈیننس، 2002

THE SINDH PROVINCE PENSION FUND ORDINANCE, 2002

[26 اگست 2002]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ صوبے میں پنشن فنڈ قائم کیا جائے گا۔

جیسا کہ سندھ صوبے میں پنشن فنڈ قائم کرنا اور ان سے متعلقہ معاملات کے لئے قدم اٹھانا ضروری ہوگیا ہے؛

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی 14اکتوبر 1999 والے اعلان کے تحت اور پرووِیزنل کانسٹیٹوشن آرڈر نمبر 1 کے مطابق معطل ہے؛

اور جیسا کہ سندھ کاگورنر مطمئن ہے کہ موجودہ صورتحال میں فوری قدم اٹھانا ضروری ہے؛

لہذا اب اس لئے مندرجہ بالا اعلان اور پرووِیزنل کانسٹیٹوشن آرڈر کے ساتھ پڑھیں، 1999 کے پرووِیزنل کانسٹیٹوشن (ترمیم) آرڈر نمبر 9 اور اس سلسلے میں ملے ہوئے تمام اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے سندھ کا گورنر بخوشی مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرماتا ہے:

مختصر عنوان، اضافہ اور شروعات
Short title, Extent and commencement

1. (1) اس آرڈیننس کو سندھ صوبے کا پنشن فنڈ آرڈیننس، 2002 کہا جائے گا۔

(2) یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

فنڈ کا قیام
Establishment of

Fund

2. اس آرڈیننس میں، جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(a) ”بورڈ“ سے مراد دفعہ 5 کے تحت بنایا گیا صوبائی پنشن فنڈ؛

(b) ”چیئرمین“ سے مراد بورڈ کا چیئرمین؛

(c) ”فنڈ“ سے مراد دفعہ 3 کے تحت قائم کیا گیا صوبائی پنشن فنڈ؛

(d) ”حکومت“ سے مراد سندھ حکومت؛

(e) ”بیان کیا گیا“ سے مراد اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد میں بیان کیا گیا۔

3. (1) اس آرڈیننس کے لاگو ہونے کے بعد جتنا جلد ہو سکے حکومت ایک فنڈ قائم کرے گی جس کو صوبائی پنشن فنڈ کہا جائے گا۔

فنڈ کی دیکھ بھال
Maintenance of Fund

(2) فنڈ مالی سال 03-2002 میں 1200 ملین روپے کے بنیادی رقم سے قائم کیا جائے گا۔

(3) وسائل کی فراہمی کی مناسب سے فنڈ میں ہر سال اضافہ کیا جائے گا۔ فنڈ میں ایسی رقم جمع کرنا تا کہ حکومت ہر مالی سال کے سلسلے میں اپنی تمام ذمہ داریاں پنشن کی ادائیگی کے لئے طے کرلے۔

بورڈ کےتشکیل
Constitution of Board

(4) فنڈ میں جمع کرائی گئی رقم الگ ہوگی۔ اور اسے آرڈیننس کی گنجائش اور قواعد کے مطابق چلایا جائے گا۔

(5) اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 121(e) کے مطابق صوبائی کنسالیڈیٹ میں سے فنڈ کے تمام اخراجات کئے جائیں گے۔

(6) فنڈ میں جمع رقم ا یسے بینک ترقیاتی مالیاتی اداروں یا قومی بچت اسکیموں یا کسی دوسری منافع بخش اسکیم کے ذریعے سرمایہ کاری کی جائے گی، جیسا بورڈ منظوری دے۔

4. (1) فنڈ یا اس کا کوئی حصہ، جو وقتی طور پر دفعہ 3 کی ذیلی دفعہ (6) کے تحت ہے اس کی سرمایہ کاری نہیں ہوگی۔ یہ بورڈ حکومت سے مشورے کے بعد طے کئے گئے شیڈولڈ بینک میں رکھا جائے گا،

بورڈ کے اجلاس
Meetings of the Board

جو زیادہ سے زیادہ منافع دے۔
(2) فنڈ سرکاری ملازمین کی پنشن کی مد میں خرچ کیا جائے گا۔
5. (1) فنڈ بورڈ کے ضوابط اور اس کے زیر تحت چلایا جائے گا:

(i)چیف سکریٹری	چیئرمین
(ii) سکریٹری مالیات	میمبر
(iii)سیکریٹری (جنرل ایڈمنسٹرشن (S&GAD	میمبر
(iv) چارٹرڈ اکاؤنٹس آف پاکستان ادارے کا میمبر	میمبر
(v)بینک کا نمائندہ جس بینک میں فنڈ رکھا گیا ہے	میمبر

(2) مالیات کا ایڈیشنل سکریٹری، مالیات کے سکریٹری کی طرف سے نامزد کیا جائے گا جو بورڈ کے سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا۔
(3) مالیات کھاتہ فنڈ کے لئے سیکریٹریٹ سروس فراہم کرے گا۔

فنڈ کے اکائونٹس
Accounts of Fund

6. (1) بورڈ اسے وقت اور اسی جگہ اور اسی تاریخ پر میٹنگ کریگا جیسے چیئرمین ہدایت دے گا۔
(2) چیف سیکریٹری یا اس کی غیر حاضری میں مالیات سیکریٹری بورڈ کے اجلاس کی صدارت کرے گا۔
(3) بورڈ اس آرڈیننس کے تحت اپنا طریقہ کار بنائے گا۔
(4) بورڈ کی سیکریٹری سمیت کسی بھی میمبر کو کوئی معاوضہ نہیں دیا جائے گا۔

فنڈ میں سے رقم نکلوانا
Withdrawal of amount from the Fund

7. بینک، جس میں فنڈ رکھا جائے گا وہ فنڈ کے اکائونٹس کا حساب رکھی گی اور اس طریقے سے جیسا کہ بیان گیا ہو۔

فنڈ کا سالانہ اسٹیٹمنٹ
Annual statement of Fund

8. (1) فنڈ میں سوائے بورڈ کی منظوری کے کوئی بھی رقم بھی نہیں نکالی جائے گی۔
(2) فنڈ مین سے رقم چیف سیکریٹری اور مالیات

قواعد بنانے کا اختیار
Power to make rules

سیکریٹری کے مشترکہ دستخط سے ان کے بورڈ میں چیئرمین اور میمبر کی حیثیت سے نکالی جائے گی۔
9. (1) مالیات کھاتہ مالی سال کے ختم ہونے کے تیس دن کے اندر فنڈ کے اکائونٹس کا سالانہ اسٹیٹمنٹ تیار کرے گا۔
(2) بورڈ متعلقہ مالی سال کے ختم ہونے کے بعد فنڈ کی مینٹنس کے متعلق مختصر رپورٹ کے ساتھ سالانہ اسٹیٹمنٹ حکومت کی طرف بھیجا جائے گا۔
(3) فنڈ کے بیان کئے طریقہ کار کے مطابق آڈٹ کیا جائے گا۔ اور آڈٹ رپورٹ صوبائی اسیمبلی میں پیش کی جائے گی۔
10. حکومت اس آرڈیننس کے مقصد حاصل کرنے کے لئے قواعد بنا سکتی ہے۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔